

حضرت علی علیہ السلام کو حضرت زہراء علیہا السلام کی آخری وصیت

<?xml encoding="UTF-8?">

حضرت علی علیہ السلام کو حضرت زہراء علیہا السلام کی آخری وصیت



ابن
عبا
س
س
ع
مذ
قو
ل
ہے
کہ
شد
ہزا

دئ بابا کے ارتحال کے بعد 40 دن زندہ رہیں اور بعض روایتوں میں ہے کہ 6 مہینے زندہ رہیں۔

جب آپ کی شہادت ہوئی تو اسماء نے گریبان چاک کیا اور بیت الشرف سے باہر نکلی۔ حضرات حسن و حسین علیہما السلام ملاقات ہوئی ان دونوں نے اسماء سے پوچھا کہ ہماری ماں کہاں ہیں؟ اسماء خاموش رہیں۔ دونوں بچے گھر میں داخل ہوئے ، ماں کو بستر پر لیٹے دیکھا۔ امام حسینؑ نے ہلایا تو دیکھا کہ ماں اس دنیا میں نہیں رہیں۔ فرمایا: بھیا حسن! خدا آپ کو ماں کی مصیبت میں صبر عطا کرے۔

دونوں بچے بیت الشرف سے اس عالم میں برآمد ہوئے کہ ”یا محمداہ“ اور ”یا احمداہ“ کی فریاد بلند کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے: نانا جان! ماں کے مرنے سے آپ کے فراق کا غم ہمارے لیے تازہ ہو گیا۔ پھر انہوں نے امیرالمومنینؑ کو خبر دی جو مسجد میں تھے۔ امیرالمومنینؑ غش کھا گئے پھر جب افاقہ ہوا دونوں بچوں کے ساتھ گھر آئے تو دیکھا اسماء، فاطمہ کے سرہانے بیٹھی رو رہی ہیں اور کہہ رہی ہیں: وا یتامی محمد! اے محمدؐ کے یتیمو! ہم تمہارے جد کے بعد تمہاری ماں فاطمہ سے صبر اور حوصلہ پاتے تھے۔ اب فاطمہ کے بعد کس سے صبر پائیں گے؟!

مولاً نے شہزادی کے چہرے سے پردہ ہٹایا تو دیکھا آپ کے سرہانہ ایک رقعہ پڑا ہے اس میں لکھا دیکھا:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ وصیت ہے جو رسول اللہؐ کی بیٹی نے کی ہے۔ وہ گواہی دیتی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور یہ کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ جنت اور جہنم حق ہے اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے اور بتحقیق اللہ قبور میں مدفون لوگوں کو اٹھائے گا۔

اے علی! میں فاطمہ بنت محمدؐ ہوں کہ اللہ نے مجھے آپ کی زوجیت میں قرار دیا ہے تاکہ میں دنیا اور آخرت

میں آپ کے لیے ہوجاؤں۔آپ دوسروں سے میری نسبت زیادہ سزاوار ہیں۔آپ مجھے رات کے وقت میں حنو ط اور غسل اور کفن دیجئے گا اور رات کے وقت مجھ پر نماز پڑھ کر مجھے دفنا دیجئے گا اور کسی کو خبر مت دیجئے گا اور میں آپ کو اللہ کے سپرد کرتی ہوں اور قیامت کے دن تک میری اولادوں کو میرا سلام۔

..... بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هٰذَا مَا اَوْصَتْ بِهٖ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ص اَوْصَتْ وَ هِیَ تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ النَّارَ حَقٌّ وَ اَنَّ السَّاعَةَ اَتَتْیَ لَا رَیْبَ فِیْهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَا عَلِیُّ اَنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ زَوْجَنِی اللّٰهُ مِنْكَ لِاَکُوْنَ لَکَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اَنْتَ اَوَّلَیِّ بِی مِنْ غَیْرِی حَنْطُنِی وَ غَسِّلْنِی وَ کَفِّنِی بِاللَّیْلِ وَ صَلِّ عَلَیَّ وَ اذْفِنِی بِاللَّیْلِ وَ لَا تُعْلِمَ اَحَدًا وَ اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰهَ وَ اَقْرَأْ عَلَی وُلْدِی السَّلَامَ اِلَی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

بحار ج 43 ص 214